



## سوال

یہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ارسال شدہ جھوٹا مسودہ ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سائل قادریہ فرقہ کے متعلق معلومات چاہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس نے اس گروہ کی ایک کتاب پڑھی ہے جس کا نام ہے: ”الفیوض الربانیۃ فی الماثر اولاد وار القادریۃ“ اس میں قصیدہ ہے جس میں سلسلہ قادریہ کے پیر کے دعوے اور اقوال نقل کئے گئے ہیں۔ کیا یہ باتیں صحیح ہیں یا غلط؟ سائل نے سوال کے ساتھ قصیدہ بھی ارسال کیا ہے تاکہ اس کے مضامین کے بارے میں فتویٰ دیا جائے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سائل نے جو قصیدہ بھیجا ہے اور جس کے بارے میں معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس میں جو کچھ بیان ہوا ہے وہ حق ہے یا باطل اسے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قصیدہ بنانے والا کوئی جاہل ہے جو اپنے متعلق ایسے دعوے کرتا ہے جو سب کے سب کفر و ضلالت پر مشتمل ہیں۔ وہ دعویٰ کرتا ہے کہ علماء کے تمام علوم اسی کے علم سے ماخوذ ہیں اور اسی کے علم کی شاخیں ہیں اور کہتا ہے کہ بندوں کا اخلاق و کردار اس کے فرض اور سنت قرار دینے ہوئے اعمال کے مطابق ہونا چاہئے۔ وہ دعویٰ کرتا ہے کہ اگر رسول اللہ ﷺ نے اس سے وعدہ نہ لے رکھا ہوتا تو وہ جہنم کے دروازے بھی بند کر سکتا تھا۔ جو مرید اس کا فادار ہوتا ہے وہ اس کی فریادرسی کرتا ہے اور اسے مصیبتوں سے نجات دیتا ہے، وہ اسے دنیا اور آخرت میں زندہ کرتا ہے۔ اسے ہر قسم کے خوف سے محفوظ رکھتا ہے اور قیامت کے دن وہ اعمال کا وزن ہوتے وقت مریدوں کے ساتھ ہوگا۔

یہ جھوٹے دعوے کوئی جاہل شخص ہی کر سکتا ہے جو اپنے مقام سے واقف نہیں۔ کیونکہ کامل علم تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور آخرت کے تمام معاملات اور تمام کنٹرول صرف اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اس نے یہ اختیارات کسی مقرب فرشتے کو دئیے ہیں نہ کسی نبی اور رسول اللہ ﷺ کو اور نہ کسی ولی کو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے اشرف ترین فرد یعنی جناب رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا ہے کہ امت کو اللہ کا یہ فرمان پڑھ کر سنادیں:

قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَفْسًا نَفْسًا وَلَا تَزُولُ الْأَلْجَاءُ اللَّهُ وَ لَوْ كُنْتَ عَلَّمَ الْغَيْبَ لَا سْتَعْتَبْتُمْ مِنْ نُجُورٍ وَمَنْ شِئِ الشَّيْءُ إِنَّ أَوْلَى الْأَنْبِيَاءِ بِشِرْكِهِمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِلَّهِ حَمْدًا... الأعراف

” (اے پیغمبر!) فرما دیجئے میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا مالک بھی نہیں، مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائی حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو صرف ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں۔“

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ شَرًّا وَلَا رَحْمَةً ۚ ۲۱ قُلْ إِنِّي لَنْ يُخَيِّرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُسْتَدِينًا ۚ ۲۲... البقرہ

